جماعت نہم

نظم ’’ہندو مسلمان‘‘ از تلوک چند محرومؔ

’’ خلاصہ‘‘

تلوک چند محروم نے نظم ’’ہندو مسلمان‘‘ میں قومی بھائی چارے اور اتحاد و اتفاق پر زور دیا ہے۔
شاعر اس نظم میں یوں فرماتے ہیں کہ کامیابی کا راز اتحاد و اتفاق میں چُھپا ہوا ہے۔ ہندو مسلمان ایک ہی آسمان کے نیچے ایک ہی ملک میں دو بھائیوں کی طرح اکٹھے رہتے آئے ہیں۔ ہمیں ہندو اور مسلمانوں میں فرق نہیں کرنا چاہیئے۔ قابلِ عزت لوگ وہ ہوتے ہیں جن کی کارکردگی قابلِ تعریف ہوتی ہے، جو دوسروں کی مشکلات آسان کرنے کی تگ و دو میں لگے رہتے ہیں، جو مذہب و ملت کا فرق دیکھے بغیر ہر ایک کے ساتھ یکساں سلوک روا رکھتے ہیں، نیکی اور بھلائی کرنا جن کی فطرت میں ہوتی ہے۔ گلشنِ ہند میں ہندو اور مسلمان دو بلبلوں کی مانند چہکتے رہتے ہیں۔ ملک پر اگر کوئی آفت آتی ہے یا کسی قسم کے نقصان سے دوچار ہونا پڑتا ہے یا ملک کی عزت میں چار چاند لگتے ہیں تو دونوں پر اس کا اثر پڑتا ہے۔ مدتوں سے ہندو مسلمانوں نے بھائی چارے کی مثال قائم کی ہے۔ لڑائی جھگڑے نقصاندہ ثابت ہوتے ہیں اس لئے ان دونوں میں نا اتفاقی نہیں ہونی چاہیئے۔

درسی جوابات

۱۔ عزت کے قابل وہ لوگ ہوتے ہیں جن کی کارکردگی قابلِ نمائش ہو، جو دوسروں کی مشکلات آسان کرنے کی کوشش میں لگے رہتے ہیں، جو مذہب و ملت کا فرق دیکھے بغیر ہر ایک سے نیکی اور بھلائی کرتے رہتے ہیں۔

۲۔ نظم میں ’’بلبلیں‘‘ ہندوؤں و مسلمانوں اور ’’گلستان‘‘ ہندوستان کو کہا گیا ہے۔

۳۔ نا اتفاقی کو آزارِ جان اس لئے کہا گیا ہے کیونکہ آپسی نفاق سے کبھی کبھار لڑائی جھگڑوں کی نوبت آتی ہیں جس کی وجہ سے انسانی جانیں تلف ہوتی ہیں۔

۴۔ کامرانی کا راز اتحاد و اتفاق میں چُھپا ہوا ہے۔ تمام قوموں کو اسلئے مل جل کر رہنا چاہیئے تا کہ وہ کامیابی کی منزل سے ہمکنار ہو سکے۔

جمع	واحد	الفاظ	اضداد
اوروں	اور	اتفاق	نفاق
بلبلیں	بلبل	آسان	مشکل
قومیں	قوم	آسمان	زمین
نیکیاں	نیکی	کامرانی	ناکامی
		عزت	ذلت

عملی کام

۱۔ اس نظم کا مرکزی خیال لکھیے۔

۲۔ اس نظم کی روشنی میں درج ذیل عنوان پر اپنے خیالات کا اظہار کیجئے۔

''ہندو مسلم اتحاد''

۳۔ تذکیر وتانیث کے لحاظ سے درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

گلستان ۔ نااتفاقی ۔ قوم ۔ مشکل ۔ تفریق ۔ لڑائی ۔ عزت ۔ نیکی ۔ بھلائی ۔